

سوال ⑥ : کیا فرشتوں کو موت آئے گی؟

جواب : فرشتے اللہ تعالیٰ کی وہ لطیف اور معصوم مخلوق ہیں، جنہیں اللہ نے باقی رکھنے کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ ان کی موت پر ایسی کوئی واضح دلیل نہیں، جیسی جن و انس کی موت پر موجود ہے۔

حافظ ابن حزم اندلسی رحمہ اللہ (384-456ھ) فرماتے ہیں :

وَلَا نَصَّ وَلَا إِجْمَاعَ عَلَى أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَمُوتُ، وَلَوْ جَاءَ بِذَلِكَ نَصٌّ لَقُلْنَا بِهِ، بَلِ الْبُرْهَانُ مُوجِبٌ أَنَّ لَا يَمُوتُوا، لِأَنَّ الْجَنَّةَ دَارٌ لَا مَوْتَ فِيهَا، وَالْمَلَائِكَةُ سُكَّانُ الْجَنَّةِ فِيهَا خُلِقُوا، وَفِيهَا يَخْلُدُونَ أَبَدًا.

”فرشتوں کی موت پر نہ کوئی نص ہے نہ اجماع۔ اگر ایسی کوئی نص ہوتی، تو ہم اس کے موافق موقف اختیار کرتے۔ اس کے برعکس دلیل اس بات کی متقاضی ہے کہ فرشتوں کو موت نہ آئے، کیونکہ جنت ایسی جگہ ہے، جہاں موت نہیں اور فرشتے جنت کے باسی ہیں، اسی میں وہ پیدا ہوئے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔“ (الفصل في الملل والأهواء والنحل : 21/4)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (691-751ھ) فرماتے ہیں :

وَلِهَذَا الْمَلَائِكَةُ لَا تَتَنَاسَلُ، فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ كَمَا تَمُوتُ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ.

”اسی لیے فرشتوں کی نسل کا سلسلہ نہیں ہوتا، کیونکہ وہ جنوں اور انسانوں کی

طرح مرتے نہیں ہیں۔“ (حادی الأرواح إلى بلاد الأفراح : 247)

تنبیہ : حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (849-911ھ) لکھتے ہیں :

وَأَمَّا الْمَلَائِكَةُ، فَيَمُوتُونَ بِالنُّصُوصِ وَالْإِجْمَاعِ .

”رہے فرشتے، تو انہیں موت آئے گی جیسا کہ نصوص اور اجماع نے بتایا ہے۔“

(الحاوي للفتاوي : 379/1)

یہ انتہائی تعجب خیز بات ہے۔ اس سلسلے میں جتنی بھی احادیث ہیں، وہ سب ”ضعیف“ ہیں۔ ان میں سے اکثر کا دارودار اسماعیل بن رافع مدنی ”ضعیف“ پر ہے۔ اسی طرح ان کو یزید رقاشی، ابو بکر ہذلی اور حفص بن عمر عدنی جیسے ”ضعیف“ راویوں نے بیان کیا ہے۔ یہ روایات اس لائق نہیں کہ ان کو نصوص قرار دے کر اپنے دلائل میں شمار کیا جائے۔

رہی بات اجماع کی، تو اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ اجماع کس نے کب اور کہاں کیا؟

سوال ⑦ : اقامت کہتے وقت دائیں اور بائیں منہ پھیرنا کیسا ہے؟

جواب : اقامت کہتے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا شریعت سے ثابت

نہیں۔ اس کے بارے میں ایک روایت پیش کی جاتی ہے، ملاحظہ فرمائیں؛

عَنْ بِلَالٍ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَدَّيْنَا أَوْ أَقَمْنَا، أَنْ لَا نُزِيلَ أَقْدَامَنَا عَنْ مَوَاضِعِهَا .

”سیدنا بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ جب

ہم اذان یا اقامت کہیں، تو اپنے پاؤں کو ان کی جگہ سے نہ ہٹائیں۔“

(نصب الراية للزيلعي : 277/1)

اس کی سند سخت ”ضعیف“ ہے، کیونکہ :